

نِفَحاتُ الانسِ

1511

عبد الرحمن جاجی

سائز ۱- 18x25 سطور ۱- 17

ادراق ۱- 480 جدول ۱- 22x18

تالیف ۱- 883 A.H. خط ۱- نسخ

مندرجات ۱- بکثرت موضوع ۱- سیرت ادیبان

زبان ۱- فارسی حالت ۱- مجلد

آغاز ۱- الحمد لله الذی جعل مراحمی قلوب الاولیاء مجال جمال و جہر الکرام

اختتام ۱- از ہجرت خیر البشر فخرانامہ در بہشت صد و ہشتاد و سیوم گشت تمام

نوٹ ۱۔ پہلے ورق پر دراصل نبی ہوئی ہے اور پہلے در ورق کتاب کے اول و آخر فہرست کتاب دی ہوئی ہے۔

ابو عبد الرحمن محمد بن سلمیٰ میثا پوری المتوفی ۵۱۲ھ نے عربی میں طبقات الصوفیہ لکھی تھی۔ خواجہ عبداللہ انصاری المتوفی ۸۱۴ھ نے اسکا ہندی زبان میں ترجمہ کیا۔ جامی نے اسیر اپنے زمانے کے صوفیہ کے احوال کا اضافہ کیا۔ ورق ایک پر مندرجہ

ذیل مندرجات ہیں۔ ” اللہ اکبر۔ اس نسخہ لطیف منیف شریف در حضرت دہلی داخل عاریت خانہ عواری الزماں اقل العباد عوض مہرود (۹) رضوی غفر اللہ لہا گشت۔ فی ۱۰۲۳ھ

(۲) اللہ اکبر والبقی نفحات الانس حضرت مولانا جامی کہ مجلباب و دھواں از روی حق شناسان و دیدہ و ران۔۔۔۔۔ گرفتہ و۔۔۔۔۔ نگر از گم نامی بر فراز۔۔۔۔۔ بر آ در وہ خفتگان بیخبر از برکات ارواح مقدسہ آنہا کہ۔۔۔۔۔ را بمعبود حقیقی اند و از میامی برکات ایشان دل از کدورت و آلائش دنیا دی پاک سافتنہ۔۔۔۔۔

(۳) بہ فرزند مجاہد الدین محمد بخشیدم۔۔۔۔۔ مندرجہ بالا میں سے نمبر ۱ میں عوض مہرود کا نام ہے۔ یہ نام قلمی نسخہ نمبر ۱۵۰۲ کے مندرجات میں بھی ملتا ہے۔